خلاصہ خطبہ جمعہ 27 اکتوبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

رسول اللہ صلی علیم کی حیات طیبہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے بعد ایک واقعہ ملتا ہے کہ رسول اللہ صلعم آپ کے گھر تشریف لائے اور ان دونوں سے پوچھا کہ کیا تم دونوں نماز تہجد نہیں پڑھتے۔ حضرت علی نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا کہ ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جب وہ چاہے تو ہمیں اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے کچھ جواب نہ دیا۔ بس چلتے ہوئے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

یعنی انسان سب سے بڑھ کر بحث کرنے والا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اس آیت پڑھنے کا مقصد یہ بتانا تھا کہ انسان اکثر اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا اور مختلف قسم کے حیلے بہانے تلاش کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے لطیف رنگ میں حضرت علی کو سمجھا دیا کہ آپ کا جواب مناسب نہ تھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے ہمیں مندرجہ ذیل تین اہم باتیں بھی معلوم ہوتی ہیں:

اول یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر والوں کی دینداری کی بہت فکر تھی۔ بہت سے لوگ خود نیک ہوتے ہیں اور لوگوں کو بھی نیک باتیں بتاتے ہیں لیکن ان کے اپنے گھر کا حال خراب ہوتا ہے اور ان میں یہ مادہ نہیں ہوتا کہ گھر والوں کی تربیت کریں۔

دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ تعلیم جو رسول اللہ ﷺ لوگوں کو دے رہے تھے اس پر آپ کو خود کامل ایمان اور بھروسہ تھا۔ اگر آپ کی وحی خدا کی طرف سے نہ ہوتی اور نعوذ باللہ صرف لوگوں کو دھوکہ دینا مقصد تھا تو یہ ممکن نہ تھا کہ آپ خود راتوں کو اٹھ کر اس رنگ میں عبادت کرتے اور اپنے اہل و عیال کو اس طرف توجہ دلاتے۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

تیسری بات اس حدیث سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر بات کو سمجھانے کیلئے تحمل سے کام لیتے تھے اور بجائے لڑنے کے پیارے لوگوں کو ان کی غلطی کی طرف توجہ دلاتے تھے۔

اس واقعہ سے ہمیں خاص طور پر تہجد پڑھنے کی طرف تلقین ہونی چاہئے۔ خاص طور پر مربیان، واقف زندگی اور عہدیداران کو تہجد پڑھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ راتوں کی دعائیں ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچتی ہیں۔
بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے سال ۲ ہجری کے مزید واقعات بیان فرمائے۔

آخر میں حضور انور نے حماس اور اسرائیل کی جنگ کے ضمن میں فرمایا کہ معصوم فلسطینی عورتوں اور بچوں کی شہادتیں بڑھتی جارہی ہیں۔ اسرائیل اور بڑے ممالک کی پالیسیوں کی وجہ سے عالمی جنگ سامنے نظر آرہی ہے۔ اب تو بعض مسلمان ممالک اور چین اور روس نے بھی کہا ہے کہ اس جنگ کا دائرہ وسیع ہوتا نظر آرہا ہے۔

اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر دعا کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ نماز میں کم از کم ایک سجدہ میں ضرور دنیا میں امن کیلئے دعا کرنی چاہئے۔ احمدیوں کو ان بحثوں میں نہیں پڑھنا چاہئے کہ کونسا لیڈر اچھا ہے اور کونسا برا ہے۔ جبتک کوئی بہادری سے جنگ بندی کی کوشش نہیں کرتا وہ بہر حال دنیا کو تباہی کی طرف لے جانے میں ذمہ دار ہے۔

اسرائیل کا ردعمل ہر حد کو پار کر چکا ہے۔ ہر قسم کا ظلم ڈھایا جارہا ہے۔ اس ظلم کے خاتمہ کیلئے ہمیں اپنے دائرہ میں کوشش بھی کرنی چاہئے اور دعا بھی۔ مسلمانوں کی مصیبتیں دور ہونے کیلئے ہمارے دل میں ایک خاص درد ہونا چاہئے۔ باوجود اس بات کے کہ ہمیں ان سے تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے متعلق فرمایا ہے:

اے دل اتو نیز مناظر ایشان نگاھدار

کار کنند وھوائی جب پیمبر م

اے دل تو ان لوگوں کا لحاظ رکھے۔ آخر وہ میرے پیغمبر صلعم کی محبت کا دعوی کرتے ہیں۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89